بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 14 مئی 2021ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

گزشتہ دنوں ایک غیر احمدی مولوی صاحب سوشل میڈیا پر کہہ رہے تھے کہ دنیا میں جہاں کہیں فتنہ اٹھتا ہے اس کی وجہ احمدی لوگ ہیں یہاں تک کہ فلسطین کے مسئلہ کا الزام بھی اس نے ہمیں قرار دیا۔ اس طور سے وہ احمدیوں کے خلاف نفرت ابھارتے ہیں۔ ایسا ہی ان لوگوں کا طریق ہے۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ ہم اس مسیح و مہدی کو ماننے والے ہیں جس نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ ان لوگوں کی ایسی باتیں سن کر تم نے دعا اور صبر سے کام لینا ہے۔

ہمارا کام بہرحال دعا کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن کیلئے بھی دعا کرو۔ یہ مخالفت کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی حملے ہوتے تھے اور ان لوگوں پر بھی حملے ہوتے تھے جو آپ کی بات سننے کیلئے آتے تھے۔ مولوی لوگ چاہتے تھے کہ لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بات سننے سے روکا جائے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ حق بات کو سن کر وہ اس کی طرف مائل ہو جائیں گے۔

ہم نے دعا کرتے رہنا ہے۔ آخرکار انھیں لوگوں میں سے قطراتِ محبت ٹپکتے ہیں اور لوگ احمدیت قبول کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی تکالیف کی دوری کیلئے اور ان کی ہدایت کیلئے ہمیں دعا کرنی چاہئے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں پیش آنے والے بعض مخالفت کے واقعات بیان فرمائے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے خود لاہور میں لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دیتے ہوئے سنا ہے اور مجھے اس وقت کم عمری کی وجہ سے سمجھ نہ آتی

تھی کہ یہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں۔ ایسا ہی لاہور میں ہی ایک شخص نے حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام گر گئے۔ پس جب ہم مسلمانوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا کرتے ہیں اور ان کی بدکلامی سنتے ہیں تو بجائے ناراض ہونے کے دعائیں کرو اور ان کو اصل حقیقت سے واقف کرو۔ انھیں میں سے لوگ آخرکار ایمان لائیں گے۔ وہ دن ضرور آئیگا جب حقیقت ان پر کھل جائیگی کہ احمدی مسلمان رسول اللہ صلعم کی توہین کرنے والے نہیں بلکہ ان کی سب سے بڑھ کر خدمت کرنے والے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اس ضمن میں کسی شخص کا قول نقل کیا ہے کہ یہ تو ممکن ہے کہ تم چند لوگوں کو مسلسل دھوکہ دے لو لیکن ایسا ممکن نہیں ہے کہ سارے جہان کو مسلسل دھوکہ دیتے چلے جاؤ۔ ایسا ہی آج بھی ہو رہا ہے کہ بیشک ہمارے مخالفین لوگوں کو ہمارے خلاف بھڑکا رہے ہیں۔ اصل میں اس میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ان کے ذریعہ سے احمدیت کا پیغام ایسی جگہوں پر پہنچ جاتا ہے جہاں پہنچنا ہمارے لئے ممکن نہ تھا۔ آخرکار انھیں لوگوں میں سے لوگ احمدیت کو قبول بھی کرتے ہیں۔ ہمارا کام ہے کہ تمام مسلمانوں کیلئے نیک جذبات رکھیں اور ان کیلئے دعا کریں کہ جلد یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے والے بن جائیں